© rasailojaraid.com

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک تو جناب ڈاکٹر محمد انور صاحب کی کتاب اسلامی بحریہ (آغاز، عروج اور شاندار کارنامے) ہے، کتاب کے مؤلف بحریہ کے ایک سابق لیفٹیننٹ کمانڈر ہیں اور ان کی کتاب دائرہ معارف بحریہ BB-136 ڈیفنس ویو فیز ۳ کراچی سے شائع ہوئی ہے...... کتاب کے اہم مباحث میں بحر اور اس سے متعلق عمومی معلومات، بحر بحریہ اور عرب پس منظر، مسلمانوں کے بحر اور بحریہ سے تعلق کی نوعیت، عظمت جہاد اور بحری جہاد کی خصوصی اہمیت، اسلامی بحریہ کا آغاز اور کارنامے، عہد بنو امیہ کی اسلامی بحریہ عہد بنو عباس کی اسلامی بحریہ، اندلس کی اسلامی بحریہ، فاطمین مصر کی اسلامی بحریہ، اسلامی بحریہ کا عروج وغیرہ ہیں...... کتاب ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت جلد کے ساتھ ۲۰۰۴ میں پہلی بار شائع ہوئی قیمت ۵۰۰ روپے درج ہے...... کتاب حاصل کرنے کیلئے فون نمبر 0333-2327808 پر مؤلف سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

دوسرا تحفہ جناب محمد یامین صاحب کی لکھی ہوئی ہے جس کا نام ہے...... سب سے اولی واعلی ہمارا نبی .... کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ یہ محبت میں ڈوب کر مرتب کی گئی کتاب ہے ...... جسے باب مدینہ پبلی کیشنز مکان نمبر آر ۳۰۵ بلاک ۲ میٹروول تھرڈ گلزار ہجری کراچی سے شائع کیا گیا ہے...... ۲۸۰ صفحات پر مشتمل اس مجلد کتاب کا ہدیہ تحفتاً درج ہے......

ایک اور اہم تحفہ............

حضرت علامہ مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی کتاب رفیق المناسک مع الفضائل والرقائق ہے جو کہ حج وعمرہ کے مسائل اور فضائل وحکایات کے بیان میں ہے اور ہر مسافر حرمین شریفین کو جس کا

☆ الیقین لا یزول بالشک ☆ (فقہی ضابطہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مطالعہ کرنا چاہئے فقہی اسلوب پر مرتب شدہ کتاب ہے۔حج وعمرہ پر یوں تو بے شمار کتابیں ہیں مگر اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں مسائل حج وعمرہ کی وہ جزئیات بیان کی گئی ہیں جن کا تعلق ان فقہی مسائل حج وعمرہ سے جو سفرحج پر جانے والے عام لوگ ہی نہیں علماء کو بھی مستحضر نہیں ہوتیں ...... مفتی صاحب نے بعض مسائل میں عموم بلوی کے تحت اور بعض میں ضرورت شرعی کے تحت اور بعض میں یسروا ولا تعسروا کے تحت وسعت پیدا کی ہے اور عمل کے لئے یسر (آسانی) پیدا کرنے کی کوشش کی ہے مثلا ایک مفتی صاحب کے فتوی کے مطابق حرم شریف میں خواتین جو نماز با جماعت میں شریک ہوتی ہیں ان میں سے کسی کی نماز نہیں ہوتی، اور ان کے جماعت میں مروج طریق کے مطابق شریک ہونے کی وجہ سے مردوں کی بھی نہیں ہوتی، جبکہ مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی رائے یہ ہے کہ اگر احناف کے مذہب کے مطابق فتوی جاری کیا جائے تو لاکھوں مردوں یا لاکھوں عورتوں کی نماز نہیں ہوتی، اس کی بجائے اگر دیگر ائمہ (ائمہ ثلاثہ) کے قول کے مطابق فتوی دیا جائے تو سب کی ہو جاتی ہے۔اسی طرح حرم میں بغیر احرام کے داخل ہونے کے مسئلہ میں آپ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر فتوی دینے میں یسر خیال کرتے ہوئے اور رفع حرج ومشقت کے پیش نظر اس شخص کے لئے جو تجارت یا دنیوی امور کی انجام دہی کے لئے حدود حرم یا مکہ میں داخل ہو رہا ہو اس کے لئے بغیر احرام داخلہ کو جائز قرار دیا ہے۔

مفتی صاحب کی یہ کتاب لائق مطالعہ ہے۔کتاب ۶۶۲ صفحات پر مشتمل مجلد اور خوبصورت طبع ہوئی ہے۔قیمت ۴۵۰ روپے اور ملنے کا پتہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستان جوہر بلاک ۱۵ کراچی درج ہے۔مدارس عربیہ اسلامیہ کے طلبہ، ائمہ وخطباء، طالبانِ علم وجویانِ فقہ کو یہ کتاب ضرور حاصل کرنی اور مطالعہ میں رکھنی چاہئے۔

© rasailojaraid.com